دعائے علقمہ

(بعد از زیارت امام حسین علیہ السلام و زیارت عاشورہ)

یہ روایت جو نقل کی جارہی ہے اس کے سلسلہ بیان میں یہ بھی ہے

کہ حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے وِدَاع کے بعد صفوان نے

حضرت امام حسینؑ کو سلام پیش کیا، جب کہ انہوں نے اپنا چہرہ

مولاؑ کے روضہ اقدس کی جانب کیا ہوا تھا

زیارت کے بعد انہوں نے حضرتؑ کا وداع بھی کیا

اور یہ دعائیں انہوں نے نماز کے بعد پڑھیں۔

نوٹ: ہر مستحب نماز کے بعد بھی یہ دُعا پڑھی جا سکتی ہے۔

بَرائے اِیصالِ ثَوَاب

رِیَاضُ فَاطِمَہ

بِنْتِ سَیِّدْ طَاہِر عَبَّاسْ زَیْدِی

سَیِّدْ وَصِی حَیْدَرْ زَیْدِی

اِبْنِ سَیِّدْ حُسَیْن اَحْمَدْ زَیْدِی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو بہت رحم والا نہایت مہربان ہے

یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ یَامُجِیبَ دَعۡوَۃِ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے

الۡمُضۡطَرِّینَ یَاکَاشِفَ کُرَبِ الۡمَکۡرُوبِینَ

اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے اے

یَاغِیَاثَ الۡمُسۡتَغِیثِینَ یَا صَرِیخَ

دادخواہوں کی دادرسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اور اے وہ

الۡمُسۡتَصۡرِخِینَ وَیَامَنۡ ھُوَ أَقۡرَبُ إِلَیَّ مِنۡ

جو شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے اے وہ جو انسان

حَبۡلِ الۡوَرِیدِ وَیَا مَنۡ یَحُولُ بَیۡنَ الۡمَرۡءِ

اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

وَقَلۡبِہٖ وَیَا مَنۡ ھُوَ بِالۡمَنۡظَرِ الۡاَعۡلَی

اور وہ جو نظر سے بالا تر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے اے وہ

وَبِالۡاُفُقِ الۡمُبِینِ، وَیَا مَنۡ ھُوَ الرَّحۡمٰنُ

جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر

الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوىٰ، وَيَا

حاوی ہے اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت

مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس پر کوئی راز پوشیدہ نہیں

الصُّدُورُ، وَيَا مَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ خَافِيَةٌ،

اے وہ جس پر آوازیں گڈمڈ نہیں ہوتیں

يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَا

اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی اے وہ جس کو

مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ، وَيَا مَنْ لَا

مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ

يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ

کو پالینے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے

فَوْتٍ، وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ، وَيَا بَارِئَ

اور اے لوگوں کو موت کے بعد زندہ کرنے والے اے وہ

النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ، يَا مَنْ هُوَ كُلَّ

جس کی ہر روز

يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ

نئی شان ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتوں

يَامُنَفِّسَ لِكُرُبَاتِ يَامُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ

کو دور کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں پر مختار

يَاوَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَاكَافِيَ الْمُهِمَّاتِ، يَامَنْ

اے مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مدد گار ہے

يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ

اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی

فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، أَسْأَلُكَ بِحَقِّ

سوال کرتا ہوں تجھ سے نبیوں کے خاتم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَعَلِيٍّ أَمِيرِ

کے حق کے واسطے اور مومنوں کے امیر علی مرتضیٰ علیہ السلام

الْمُؤْمِنِينَ، وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ،

کے حق کے واسطے تیرے نبی کی دختر فاطمہ سلام اللہ علیہا کے حق کے واسطے

وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، فَإِنِّي بِهِمْ

اور حسن و حسین علیہم السلام کے حق کے واسطے کیونکہ میں

أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقامِي هٰذا، وَبِهِمْ

نے انہی کے وسیلے سے تیری طرف رخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں

أَتَوَسَّلُ، وَبِهِمْ أَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ، وَبِحَقِّهِمْ

انکو اپنا وسیلہ بنایا انہی کو تیرے ہاں سفارشی بنایا

أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعْزِمُ عَلَيْكَ،

اور انکے حق کے واسطے تیرا سوالی ہوں اسی

وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ

کی قسم دیتا ہوں اور تجھ سے طلب کرتا ہوں انکی شان کے واسطے

الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ، وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ

جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں اس مرتبے کا واسطہ جو وہ تیرے حضور رکھتے ہیں

عَلَى الْعالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ

کہ جس سے تو نے انکو جہانوں میں بڑائی دی اور تیرے اس نام کے واسطے

عِنْدَهُمْ، وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُونَ

سے جو تو نے انکے ہاں قرار دیا اور اسکے ذریعے ان کو

الْعالَمِينَ، وَبِهِ أَبَنْتَهُمْ وَأَبَنْتَ

جہانوں میں خصوصیت عطا فرمائی

فَضَّلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتَّى فَاقَ

ان کو ممتاز کیا اور انکی فضیلت کو جہانوں میں سب سے بڑھا دیا

فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعاً، أَسْأَلُكَ

یہاں تک کہ ان کی فضلیت تمام جہانوں میں سب سے زیادہ ہو گئی سوال

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل کر

تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي

اور یہ کہ دور فرما دے میرا ہر غم ہر اندیشہ اور ہر دکھ اور میری مدد کر

وَتَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ أُمُورِي وَتَقْضِيَ

ہر دشوار کام میں میرا قرضہ ادا کر دے پناہ

عَنِّي دَيْنِي، وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ، وَتُجِيرَنِي

دے مجھ کو تنگدستی سے بچا مجھ کو ناداری سے اور بے نیاز کر دے

مِنَ الْفَاقَةِ، وَتُغْنِيَنِي عَنِ الْمَسْأَلَةِ إِلَى

مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اور میری مدد فرما

الْمَخْلُوقِينَ وَتَكْفِيَنِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ

اس اندیشے میں جس سے میں ڈرتا

هَمَّهُ، وَعُسْرَ مَنْ أَخَافُ عُسْرَهُ، وَحُزُونَةَ
ہوں اور اس تنگی میں جس سے پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں
مَنْ أَخَافُ حُزُونَتَهُ، وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ
اس تکلیف میں جس سے خوف کھاتا ہوں اس بری تدبیر سے جس سے ڈرتا
شَرَّهُ، وَمَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ، وَبَغْيَ
رہتا ہوں اس ظلم سے جس سے سہا ہوا ہوں
مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ، وَجَوْرَ مَنْ أَخَافُ
اس بے گھر ہونے سے جس سے ترساں ہوں
جَوْرَهُ، وَسُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ سُلْطَانَهُ،
اسکے تسلط سے جس سے ہراساں ہوں اس فریب سے جس سے
وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ، وَمَقْدُرَةَ مَنْ
خائف ہوں اس کی قدرت سے جس سے ڈرتا ہوں
أَخَافُ مَقْدُرَتَهُ عَلَيَّ، وَتَرُدَّ عَنِّي كَيْدَ
دور کر مجھ سے دھوکہ دینے والوں کے دھوکے اور فریب کاروں کے فریب کو
الْكَيَدَةِ، وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ
اے معبود جو میرے لیے جیسا

أَرَادَنِي فَأَرِدْهُ، وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ،

قصد کرے تو اسکے ساتھ ویسا قصد کرجو مجھے دھوکہ دے

وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَأْسَهُ

تو اسے دھوکہ دے اور دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے فریب سختی

وَأَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ

اور اسکی بد اندیشی کو روک دے

وَأَنَّى شِئْتَ۔ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ

اسے مجھ سے جسطرح تو چاہے اور جہاں چاہے اے معبود اس کو میرا خیال بھلا دے

لَا تَجْبُرُهُ، وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا

ایسے فاقے سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی

تَسُدُّهَا، وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ، وَذُلٍّ لَا

سے جسے تو نہ ہٹائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے

تُعِزُّهُ، وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا۔ اَللّٰهُمَّ

ایسی ذلت سے جس میں تو عزت نہ دے اور ایسی بے کسی سے جسے تو دور نہ کرے

اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ، وَأَدْخِلْ

اے معبود میرے دشمن کی خواری اسکے سامنے ظاہر کر دے

عَلَيۡهِ الۡفَقۡرَ فِيۡ مَنۡزِلِهِ وَالۡعِلَّةَ

اسکے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر دے اور اسکے

وَالسُّقۡمَ فِيۡ بَدَنِهِ حَتّٰى تَشۡغَلَهُ عَنِّيۡ

بدن میں دکھ اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر

بِشُغۡلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ، وَأَنۡسِهِ

اسے اپنی ہی پڑ جائے کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے

ذِكۡرِيۡ كَمَا أَنۡسَيۡتَهُ ذِكۡرَكَ وَخُذۡ عَنِّيۡ

اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد بھلا رکھی ہے

بِسَمۡعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجۡلِهِ

اور میری طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی زبان اس کے ہاتھ

وَقَلۡبِهِ وَجَمِيۡعِ جَوَارِحِهِ وَأَدۡخِلۡ عَلَيۡهِ

اسکے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے

فِيۡ جَمِيۡعِ ذٰلِكَ السُّقۡمَ وَلَا تَشۡفِهِ حَتّٰى

اور وارد کر دے ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے

تَجۡعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغۡلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّيۡ

یہاں تک کہ بنا دے اس کے لیے

وَعَنْ ذِكْرِی، وَاكْفِنِي يَا كَافِيَ مَا لاَ

ایسی سختی جس میں وہ پڑا رہے کہ مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جائے

يَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِي لاَ كَافِيَ

اور میری مدد کر اے مدد گار کہ تیرے سواکوئی مدد گار نہیں

سِوَاكَ، وَمُفَرِّجٌ لاَ مُفَرِّجَ سِوَاكَ،

کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے

وَمُغِيثٌ لاَ مُغِيثَ سِوَاكَ، وَجَارٌ لاَ

تیرے سوا کوئی کافی نہیں تو کشائش دینے والا ہے

جَارَ سِوَاكَ،خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ

تیرے سوا کشائش دینے والا نہیں تو فریاد رس ہے تیرے سوا فریاد رس نہیں

سِوَاكَ، وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ إِلَى

تو پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں نا امید ہوا

سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ إِلَى سِوَاكَ وَمَلْجَأُهُ

جسکا تو پناہ دینے والا نہیں جسکا فریاد رس تو نہیں

إِلَى غَيْرِكَ، وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ

وہ تیرے علاوہ کس سے فریاد کرے اور تیرے علاوہ کس کی طرف بھاگے

غَيْرِكَ، فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَفْزَعِي

جو سوائے تیرے کس کی پناہ لے اور جسے بچانے والا سوائے تیرے

وَمَهْرَبِي وَمَلْجَأي وَمَنْجَايَ، فَبِكَ

کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا میری امید گاہ میری جائے فریاد

أَسْتَفْتِحُ، وَبِكَ أَسْتَنْجِحُ، وَبِمُحَمَّدٍ

میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے تو مجھے نجات دینے والا ہے پس تجھی سے نجات کا

وَآلِ مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ

طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمد و آل محمد علیہم السلام کے واسطے سے تیری طرف آیا

وَأَتَشَفَّعُ، فَأَسْأَلُكَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا

اور انہیں وسیلہ بنانا اور شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے

اللهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَإِلَيْكَ

اللہ پس حمد و شکر تیرے ہی لیے ہے تجھی سے

الْمُشْتَكَى وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، أَسْأَلُكَ

شکایت کی جاتی ہے اور تو ہی مدد کرنے والا ہے

يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ محمد و آل محمد علیہم السلام کے واسطے سے کہ

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور دور کر دے

تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي

تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس جگہ جہاں کھڑا ہوں جیسے تو نے دور کیا تھا

مَقَامِي هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ

اپنے نبی کا اندیشہ ان کا غم

هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ، وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ

اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی تھی

عَدُوِّهِ، فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ

پس دور کر میری مشکل جیسے ان کی مشکل دور کی تھی اور کشائش دے

عَنْهُ، وَفَرِّجْ عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ،

مجھ کو جیسے ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر

وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ، وَاصْرِفْ عَنِّي

جیسے ان کی مدد فرمائی تھی

هَوْلَ مَا أَخَافُ هَوْلَهُ، وَمَؤُونَةَ مَا

میرا خوف دور کر جیسے ان کا خوف دور فرمایا تھا

أَخافُ مَؤُونَتَهُ، وَهَمَّ مَا أَخافُ هَمَّهُ،

میری تکلیف دور کر جیسے انکی تکلیف دور فرمائی تھی

بِلَامَؤُونَةٍ عَلَى نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ،

اور وہ اندیشہ مٹا جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس کے کہ

وَاصْرِفْنِي بِقَضاءِ حَوائِجِي، وَكِفايَةِ

اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے

مَا أَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيايَ

مجھے پلٹا جبکہ میری حاجات پوری ہو جائیں

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبا عَبْدِاللهِ،

جس امر کا اندیشہ ہے اس میں مدد دے میرے دنیا و آخرت کے

عَلَيْكُما مِنِّي سَلامُ اللهِ أَبَداً مَا

تمام تر معاملات میں اے مومنوں کے امیر اور اے ابا عبداللہ علیہ السلام آپ پر میری طرف

بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ وَلَا جَعَلَهُ

سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک زندہ ہوں

اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيارَتِكُما وَلَا فَرَّقَ

اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس زیارت کو

أَحْيِنِي اللّٰهُمَّ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اللهُ

آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے

حَيَاةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ، وَأَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ،

اور میرے اورآپ کے درمیان جدائی نہ ڈالے

وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ، وَاحْشُرْنِي فِي

اے معبود مجھے زندہ رکھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اولاد کی طرح

زُمْرَتِهِمْ، وَلاَ تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی روش پر وفات دے

طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَداً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، يَا

مجھے ان کے گروہمیں محشور فرما اور میرے اور ان کے درمیان جدائی نہ ڈال

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِاللهِ،

ایک پل کی کبھی بھی دنیا اور آخرت میں اے امیر المومنین علیہ السلام اور

أَتَيْتُكُمَا زَائِراً وَمُتَوَسِّلاً إِلَى اللهِ رَبِّي

اے ابا عبداللہ علیہ السلام میں آپ دونوں کی

وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهاً إِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعاً

زیارت کو آیا کہاس کو خدا کے ہاں وسیلہ بناؤں

بِكُمَا إِلَى اللهِ تَعَالى فِي حَاجَتِي هٰذِهِ

جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپ کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہوا ہوں اور آپ

فَاشْفَعَا لِي فَإِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللهِ لَمَقَامَ

دونوں کو خدا کے ہاں سفارشی بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری شفاعت

الْمَحْمُودَ، وَالْجَاهَ الْوَجِيهَ، وَالْمَنْزِلَ

کریں کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام

الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ إِنِّي أَنْقَلِبُ عَنْكُمَا

بہت زیادہ آبرو بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے

مُنْتَظِراً لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا

ہیں بے شک میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں

وَنَجَاحِهَا مِنَ اللهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِي إِلَى

کہ میری حاجت پوری ہو اور مراد برآئے

اللهِ فِي ذٰلِكَ فَلَا أَخِيبُ، وَلَا يَكُونُ

خدا کے ہاں آپکی شفاعت کے ذریعے جو میرے حق میں

مُنْقَلَبِي مُنْقَلَباً خَائِباً خَاسِراً، بَلْ يَكُونُ

آپ خدا کے ہاں ندا کریں گے لہٰذا میں مایوس نہیں

مُنْقَلِبِی مُنْقَلَباً رَاجِحاً مُفْلِحاً مُنْجِحاً مُسْتَجَاباً

اور میری واپسی ایسی واپسی نہیں ہے جس میں نا امیدی و نا کامی ہو بلکہ میری واپسی ایسی

بِقَضَاءِ جَمِیعِ حَوَائِجِی وَتَشَفَّعَا لِی إِلَی

جو بہترین نفع مند کامیاب قبول دعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ ہے

اللّٰہِ۔ اِنْقَلَبْتُ عَلَی مَا شَاءَ اللّٰہُ وَلاَ

جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں

حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ إِلاَّ بِاللّٰہِ، مُفَوِّضاً أَمْرِی

اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں طاقت و قوت مگر

إِلَی اللّٰہِ، مُلْجِئاً ظَھْرِی إِلَی اللّٰہِ، مُتَوَکِّلاً

جو خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا سہارا لے کر

عَلَی اللّٰہِ، وَأَقُولُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفیٰ، سَمِعَ

خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار اور مجھے کافی ہے

اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا، لَیْسَ لِی وَرَاءَ اللّٰہِ

خدا سنتا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانہ نہیں سوائے خدا کے اور سوائے

وَوَرَائَکُمْ یَا سَادَتِی مُنْتَھیٰ مَا شَاءَ

آپ کے اے میرے سردار جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے

رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلاَ

اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے طاقت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے

حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا

میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اسکو آپکے ہاں میری آخری

اللهَ، وَلاَ جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي

حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں

إِلَيْكُمَا، انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ

اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر اور میرے مدد گار

الْمُؤْمِنِينَ وَمَوْلاَيَ وَأَنْتَ أُبْتُ يَاأَبَا

اور آپ ہیں اے ابا عبداللہ عزوجل تعالیٰ

عَبْدِاللهِ يَا سَيِّدِي وَسَلاَمِي عَلَيْكُمَا

اے میرے سردار میرا سلام ہو آپ دونوں پر

مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ،

متواتر جب تک رات اور دن باقی ہیں یہ سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے

وَاصِلٌ ذلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوبٍ

کبھی رکنے نہ پائے آپ پر میرا یہ سلام اگر خدا چاہے

عَنْكُما سَلامِي إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، وَأَسْأَلُهُ

تو سوال کرتا ہوں اس سے آپ کے واسطے کہ وہ یہی چاہے

بِحَقِّكُما أَنْ يَشاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ

اور یہ کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگی والا میں آپ

حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ انْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ

کے ہاں سے جاتا ہوں اے میرے سردار اور خدا سے توبہ کرتا ہوں

عَنْكُما تائِباً حامِداً لِلّٰهِ شاكِراً

اسکی حمد کرتا ہوں شکر کرتا ہوں قبولیت کا امید وار ہوں

راجِياً لِلْاِجابَةِ، غَيْرَ آيِسٍ وَلاَ قَانِطٍ،

مجھے نا امید و مایوس نہ کرنا پھر آنے کی زیارت کرنے

آئِباً عائِداً راجِعاً إِلىٰ زِيارَتِكُما، غَيْرَ

کے ارادے سے نہ کہ آپ سے اور نہ آپ کی زیارت

راغِبٍ عَنْكُما وَلاَ عَنْ زِيارَتِكُما بَلْ

سیمنہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے اگر خدا چاہے

راجِعٌ عائِدٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، وَلاَ حَوْلَ

اور نہیں طاقت و قوت مگر جو خدا سے ملتی

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، يَاسَادَتِي رَغِبْتُ يكُمَا

ہے اے میرے سردار میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا

وَإِلَى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ أَنْ زَهِدَ فِيكُمَا

جبکہ بے رغبت ہو گئے ہیں آپ سے اور آپ دونوں کی زیارت

وَفِي زِيَارَتِكُمَا أَهْلُ الدُّنْيَا، فَلَا

کرنے سے یہ دنیا والے پس خدا مجھے نا امید نہ کرے

خَيَّبَنِيَ اللهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا أَمَّلْتُ فِي

اس سے جسکی امید و آرزو رکھتا ہوں آپکی زیارت کے واسطے

زِيَارَتِكُمَا إِنَّهُ قَرِيبٌ مُجِيبٌ۔

بے شک وہ نزدیک تر ہے قبول کرنے والا ہے۔